تشنیع اور نشانۂ تضحیک بنا کر اور پوری طاقت کے ساتھ آپ ﷺ کی مخالفت کر کے آپ کے عالمگیر انقلابی مشن کی راہ میں سنگِ گراں بنے ہوئے تھے، انہیں ہٹانا ضروری تھا کیوں کہ اس کے بغیر انسانیت پیغمبرِ اسلام کے گراں قدر فیوض اور برکات سے محروم رہ جاتی۔ انسان، انسان کا ہمیشہ کے لیے غلام بن کر رہ جاتا بلکہ شجر و حجر کی پرستش کر کے شرفِ انسانیت کھو بیٹھتا اور تسخیرِ کائنات کی جانب کبھی اس کا قدم نہ اٹھتا۔ اس لیے آپ کے بعد یہ ذمہ داری آپ ﷺ کی امت کے سپرد ہوئی کہ وہ آپ کے اس عالمگیر مشن کو اس دنیا میں جاری رکھے۔ "وما توفیقی الا باللہ" (روزنامہ "نوائے وقت، راولپنڈی)

متفرّق

جلال الدین سیوطی کی تالیف "نزول العیسیٰ ابنِ مریم آخرالزمان" کا انگریزی ترجمہ مع حواشی

۱۹۹۳ء میں ہارٹ فورڈ سیمینری کے ایک طالب علم جناب یحییٰ -ایم -ہندی نے ایم-اے کی تکمیل کے لیے علاّمہ جلال الدین سیوطی (م ۱۵۰۷ء) کی کتاب "نزول العیسیٰ ابن مریم آخرالزمان" کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے اور اس پر حواشی لکھے ہیں۔ قیامت سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بارے میں قدیم علماء میں سے جلال الدین سیوطی، معلوم اطلاعات کے مطابق پہلے شخص ہیں جنہوں نے اس موضوع پر پوری کتاب تالیف کی۔

جناب مترجم نے اپنے مقدمے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمدِ ثانی کے بارے میں عمومی انداز میں گفتگو کی ہے اور اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ علامہ سیوطی نے اس موضوع پر کیوں قلم اٹھایا۔ مترجم نے حواشی میں مہدی، دجّال اور اسلامی تقدیریات (Eschatology) کے دوسرے مسائل کو موضوع بحث بنایا ہے۔ انہوں نے علاّمہ سیوطی کی کتاب کی قدروقیمت متعیّن کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ "حضرت عیسیٰ ابنِ مریم خدا کے فرستادہ ہیں اور حضرت نبی اکرم ﷺ کے دوست، نیز وہ مسلم مجدّد ہیں جو قیامت سے پہلے دوبارہ تشریف لائیں گے۔ وہ زمین پر امن بحال کریں گے اور اپنی تعلیمات کے ان پہلوؤں کی وضاحت کریں گے جنہیں غلط سمجھا گیا ہے یا ان میں تحریف کر دی گئی ہے۔ (امریکن جرنل آف اسلامک سوشل سائنسز)